This question paper contains 2 printed pages.

Your Roll No. ....

Sl. No. of Ques. Paper	**: 3709-A**	**FC**
Unique Paper Code	**: 62141116**	
Name of Paper	**: Study of Modern Urdu Prose and Poetry – II**	
Name of Course	**: B.A. (Prog.) Urdu B**	
Semester	**: I**	
Duration	**: 3 hours**	
Maximum Marks	**: 75**	

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

نوٹ:۔ کل پانچ سوالوں کے جواب دیجئے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

1- مندرجہ ذیل نثری اقتباسات میں سے کسی ایک حصے کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔

(الف)

میں ایک شہر یا مجمع میں جاتا ہوں۔ کبھی ایک طرف نکل جاتا ہوں اور کبھی دوسری طرف جا پہنچتا ہوں اور بغیر کسی مقصد کے ادھر اُدھر مارا مارا پھرتا ہوں۔ آدمیوں کی اس بھیڑ کے باوجود میں خود کو اکیلا اور تنہا پاتا ہوں۔ میری لائبریری میں کتابوں کی بیسیوں الماریاں ہیں۔ میں کبھی ایک الماری کے پاس جا کھڑا ہوتا ہوں اور کوئی کتاب نکال کر پڑھنے لگتا ہوں اور کبھی دوسری الماری کے پاس پہنچ کر دوسری کتاب کا مطالعہ شروع کر دیتا ہوں اور اس طرح سیکڑوں کتابیں پڑھ جاتا ہوں لیکن اگر میں غور کروں تو دیکھوں گا کہ میں نے کچھ بھی نہیں پڑھا۔ جس طرح میں اس بھیڑ بھاڑ والے شہر میں خود کو تنہا محسوس کر رہا تھا اسی طرح اتنی کتابوں کی ورق گردانی کے بعد بھی مجھے تسلی نہیں ہوتی اور یہی محسوس ہوتا ہے کہ کچھ بھی نہیں پڑھا۔ بغیر مقصد کے پڑھنا فضول ہی نہیں نقصان دہ بھی ہے۔ جس قدر ہم بغیر کسی مقصد کے پڑھتے ہیں اسی قدر ایک بامعنی مطالعے سے دور ہوتے جاتے ہیں۔

(ب)

اگر رانی کے مقابلے میں بیگم کے لفظ کو پسند کروں تو کیا گناہ ہے یہ سب نام کی بحث ہے کام دیکھنا چاہئے۔ سو جیسا مسلمان کا کام کرتی ہوں، بے کم وکاست ہندوؤں کا بھی بجا لاتی ہوں۔ یہاں تک کہ میرے مشرب میں دیسی بدیسی گورے کالے کا فرق جائز نہیں۔ مندر میں میرے دم سے روشنی ہے اور مسجد میں بھی۔ راجا اور نواب کے محل کی تاریکی بھی دور کرتی ہوں اور غریب کے جھونپڑے میں بھی میرے سبب اجالا ہوتا ہے، رہی یہ بات کہ حقیقت ہوں اور بے بسی کے عالم میں انسانی کلوں سے عرصے تک بیکل رہی ہوں تو یہ کچھ مجھ ہی پر منحصر نہیں آپ پر بھی یہ بپتا پڑ چکی ہے، بلکہ آپ کی مجھ سے زیادہ درگت ہوئی ہے۔ کیا یاد نہیں کہ ریم کی آری نے شجر زار سے کاٹا اور نو مہینے شکم مادر کے چشمے میں آپ بھی جوش کھاتے رہے اور پھر برسوں پرت در پرت کے چکر میں گردش رہی۔

P.T.O.

2- مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک حصے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے۔

(الف)

عرض کی میں نے کہ اے گلشنِ فطرت کی بہار — دولت وعزت وایماں ترے قدموں پہ نثار
تو اگر عہد وفا باندھ کے میری ہوجائے — ساری دنیا سے مرے قلب کو سیری ہوجائے
شوق کے جوش میں میں نے جو زباں یوں کھولی — ناز و انداز سے تیوری کو چڑھا کر بولی
غیرممکن ہے مجھے اُنس مسلمانوں سے — بوئے خوں آتی ہے اس قوم کے افسانوں سے
لن ترانی کی یہ لیتے ہیں نمازی بن کر — حملے سرحد پہ کیا کرتے ہیں غازی بن کر

(ب)

دلِ مضطر سے پوچھ اے رونقِ بزم — میں خود آیا نہیں لایا گیا ہوں
سر میں سودا بھی نہیں دل میں تمنا بھی نہیں — لیکن اس ترکِ محبت کا بھروسہ بھی نہیں
ایک مدت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں — اور ہم بھول گئے ہوں تجھے ایسا بھی نہیں
ستونِ دار پر رکھتے چلو سروں کے چراغ — جہاں تلک یہ ستم کی سیاہ رات چلے
بچا کے لائے ہم اے یار، پھر بھی نقد وفا — اگرچہ لٹتے ہوئے رہزنوں کے ہاتھ چلے

3- ابوالکلام آزاد کی نثر نگاری پر مضمون لکھئے
4- یوسف ناظم کے خاکے ''پورا آدمی ادھورا خاکہ'' کا خلاصہ لکھئے۔
5- پطرس بخاری کی انشائیہ نگاری پر اظہارِ خیال کیجئے۔
6- نظیر اکبرآبادی کی نظم نگاری پر تبصرہ کیجئے۔
7- اقبالؔ کی نظمیہ شاعری کی خصوصیات بیان کیجئے۔
8- شادؔ عظیم آبادی کی شاعرانہ عظمت پر روشنی ڈالیے۔
9- فراقؔ گورکھپوری کی غزل گوئی پر مضمون لکھئے۔